© rasailojaraid.com

مدیر کے نام

ڈاکٹر محمد شکیل ،لاہور

'انتخابی مرحلے کے بعد' (جون ۲۰۱۳ء) میں سیّد منور حسن صاحب نے حالیہ انتخابات کے حوالے سے الیکشن کمیشن کی خامیوں اور موجودہ نظامِ انتخاب کے بارے میں تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ حالیہ انتخابات کے حوالے سے جماعت کی سیاسی حکمت عملی بظاہر ناکام معلوم ہوتی ہے۔ اس ضمن میں پہلے بڑی سیاسی جماعتوں سے ایڈجسٹمنٹ میں ناکامی، ایم ایم اے کا نہ بننا، ۲۰۰۸ء کے الیکشن کا بائیکاٹ، پی پی کے جیتنے کا خوف اور میڈیا وار میں نواز لیگ اور پی ٹی آئی کی اربوں روپے کی سرمایہ کاری چند بڑے بڑے اسباب ہیں۔ اب جماعت کو بہتر حکمت عملی کے ساتھ اگلے انتخابات کی تیاری شروع کرنی چاہیے۔

خالد محمود ،بھلوال

'تحریکِ اسلامی اور اجتماعی تبدیلی' (جون ۲۰۱۳ء) اہم مقالہ ہے جس میں اقامتِ دین اور تبدیلی نظام کے لیے اسلامی تحریک کے پانچ مراحل کا تذکرہ کرنے کے ساتھ ساتھ حکمت عملی کے لیے اہم خطوط کی نشان دہی بھی کی گئی ہے۔ اسلامی تحریک کو منصوبۂ عمل اور حکمت عملی کی تیاری میں ان اُمور کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

احمد علی محمودی ،حاصل پور

'کچھ حسن البنّاؒ کے بارے میں' (جون ۲۰۱۳ء) امام حسن البنا شہیدؒ کی بیٹی کا انٹرویو بہت پسند آیا۔ خاص طور پر خانگی معاملات، اولاد کی نگہداشت اور تربیت اور عوام الناس سے روابط کے پہلو ہر دور کی تحریکِ اسلامی کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔

خواجہ عبدالباری ،مینگورہ

'اسلام اور جنسیت' (جون ۲۰۱۳ء) میں عملِ قومِ لوطؑ کو لواطت تحریر کرنا ایک نہایت جلیل القدر پیغمبر کی شان میں نادانستہ طور پر گستاخی کے مترادف ہے۔ اگرچہ یہ غلط اصطلاح اب تک مستعمل ہے لیکن ہمیں اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اس کے بجاے 'ہم جنسیت' یا 'ہم جنس پرستی' کا لفظ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر طاہر سراج ،ساہیوال

'مروجہ نظامِ تعلیم ــــــ ایک دعوتِ فکر' (مئی ۲۰۱۳ء) میں ہمارے نظامِ تعلیم کی خامیوں کا احاطہ کیا گیا ہے بلکہ اس کا حل بھی تجویز کیا ہے۔ تحریک سے تعلّق رکھنے والے ملغوبہ تعلیم پر مبنی سکول (hybrid school)

© rasailojaraid.com